سوال

میں ایک چھتیس برس کی عورت ہوں اور میرے چھ بچے بھی ہیں اور ساتویں کا حمل ہے ، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا میرے لیے نس بند کرانا (منصوبہ بندی) جائز ہے تاکہ کچھ مدت تک حمل نہ ہوسکے ؟ مجھے یہ علم ہے کہ میں اللہ تعالی کے ارادہ کو روک نہیں سکتی لیکن میں صرف اپنا وزن کم کرنا چاہتی ہوں اس وقت میرا وزن 250 پاؤنڈ ہے (تقریبا 115 کلوگرام) میں جب بھی وزن کم کرنے کے لیے بچاؤ کرتی ہوں مجھے حمل ہوجاتا ہے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

منع حمل یا اسے روکنا جائز نہیں لیکن اگر اس کی ضرورت ہو اور ماہر قسم کے ڈاکٹر یہ فیصلہ کریں کہ ولادت کی بنا پر کمزوری بہت زیادہ ہوجائے گی یا پھر مرض کے زیادہ ہونے کا خدشہ ہو ، یا پھر حمل یا ولادت کی وجہ سے ھلاکت کا خدشہ غالب ہو تو پھر جائز ہے لیکن اس منع حمل یا پھر نس بندی میں بھی خاوند کی رضامندی کا شامل ہونا ضروری ہے ، اور جب یہ عذر ختم ہوجائے تو پھر عورت کو اپنی اصلی حالت پر لایا جائے ۔

دیکھیں فتاوی المراۃ المسلمۃ (2/977) ۔

اور جبکہ وزن کم کرنا اس درجہ تک نہیں پہنچا کہ یہ ضرورت بن سکے اور جس کی بنا پر یہ حکم نس بندی اس پر لاگو ہو لھذا آپ کے لیے یہ جائز نہیں ، اور پھر نس بندی کے لیے شرمگاہ کو بھی ننگا کرنا پڑے گا اور لیڈی ڈاکٹر اسے ہاتھ وغیرہ بھی لگائے گی ، لیکن ان سب سے زیادہ سخت تو یہ ہے کہ اگر یہ آپریشن ڈاکٹر جو کہ مرد ہو تو یہ ایک اور ممانعت کا سبب بنے گا ۔

لیکن ہم آپ سے یہ کہیں گے کہ آپ وزن کم کرنے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر عمل کریں جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے متعلق فرمایا ہے :

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(آدمی کا سب سے برا بھرا ہوا برتن پیٹ ہے ، اسے اتنا کھانا ہی کافی ہے کہ وہ اس کی پیٹھ سیدھی رکھے ، اگر وہ ضرور ہی کھانا چاہتا ہے تو پھر پیٹ کے تین حصہ کرے ایک کھانے کے لیے اور ایک پینے کے لیے ، اور ایک سانس کے لیے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2303) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (1939) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ اس کے لیے بعض مباح وسائل کو بروئے کار لاسکتی ہیں مثلا دوران جماع عزل کرنا (یعنی انزال باہر کیا جائے) اہل علم کے ہاں صحیح قول یہی ہے کہ سبب کے بغیر بھی انزال کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اس لیے کہ حدیث میں وارد ہے :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں : (ہم قرآن مجید کے دور نزول میں بھی عزل کیا کرتے تھے) صحیح بخاری کتاب النکاح حدیث نمبر (4808) واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں فتاوی المراۃ المسلمۃ (2/658) ۔

اور ہوسکتا ہے اللہ تعالی نے جو اولاد آپ کے مقدر میں لکھ رکھی ہے وہ آپ کے گمان سے بھی بہتر ہو اور ایک اچھا ذخیرہ بن سکے اور خاص کر آپ کے بڑھاپے میں اور بھی بہتر ہو ۔

واللہ اعلم .

10143